O

زخمی کرنا پڑ سکتا ہے
خود سے لڑنا پڑ سکتا ہے

رنگ و بو کے اِس میلے میں
تنہا رہنا پڑ سکتا ہے

اوروں کے غم کے ریلے میں
خود بھی بہنا پڑ سکتا ہے

https://emad-ahmad.com/

دل کے اندر، سات سمندر
سا غم بھرنا پڑ سکتا ہے

عار ہو جس سے کچھ کہنے میں
اُس سے کہنا پڑ سکتا ہے

بے بس بندہ، بے کس خواہش
کچھ بھی کرنا پڑ سکتا ہے

من جنگل میں اترو گے تو
جینا مرنا پڑ سکتا ہے

خود کو صاف کیا تو جانا
گندہ ہونا پڑ سکتا ہے

https://emad-ahmad.com/

اپنے سب اعمال کو اِک دن
سامنے دھرنا پڑ سکتا ہے

ماضی کا اِک ایک تبسم
تول کے رونا پڑ سکتا ہے

آج عماد غمِ ہستی کو
تنہا ڈھونا پڑ سکتا ہے

https://emad-ahmad.com/